پنجاب تھل (قدر میں اضافہ) آرڈیننس، 1978

(X بابت 1978)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ ٹیکس عائد کرنا

4۔ اشخاص جنھوں نے ٹیکس ادا کرنا ہے

5۔ گوشوارۂ طلبی کی تیاری

6۔ بقایا جات کی وصولی

7۔ اقساط

8۔ مستثنیات

9۔ آب پاشی روکنے کا اختیار

10۔ قواعد سازی کا اختیار

11۔ توثیق

12۔ پنجاب ایکٹ VI بابت 1940 کی تنسیخ اور اس کے تحت کیے گئے اقدامات کا تسلسل

متن

پنجاب تھل (قدر میں اضافہ) آرڈیننس، 1978[1]

(X بابت 1978)

[29 اپریل، 1978]

ایسی اراضی پر ٹیکس عائد کرنے کے لیے آرڈیننس جس کی قدر میں نہر تھل سے آب پاشی کی وجہ سے اضافہ ہوا۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ تھل کے علاقہ میں ایسی اراضی پر ٹیکس عائد کیا جائے جس کی قدر میں آب پاشی کے آغاز کے نتیجہ میں پہلے ہی اضافہ ہو چکا ہے یا ممکنہ طور پر ہو سکتا ہے؛

اور جب کہ گورنر پنجاب مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جن میں فوری قانون سازی ضروری ہے؛

اس لئے اب، قوانین (نفاذ کا تسلسل) آرڈر، (سی ایم ایل اے آرڈر نمبر 1 بابت 1977) کے ساتھ پڑھے جانے والے 5 جولائی، 1977 کے اعلامیہ کی تعمیل میں گورنر پنجاب مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ آرڈیننس پنجاب تھل (قدر میں اضافہ) آرڈیننس، 1978 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس آرڈیننس میں:-

(اے) "کلکٹر" سے مراد کسی ضلع کا کلکٹر ہے اور اس میں ڈپٹی کمشنر اور اس آرڈیننس کے تحت حکومت کی جانب سے کلکٹر کے افعال سرانجام دینے کے لیے خصوصی طور پر مقرر کردہ کوئی افسر شامل ہے؛

(بی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(سی) "مجوّزہ" سے مراد قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(ڈی) "ٹیکس" سے مراد اس آرڈیننس کے ذریعے عائد کردہ ٹیکس ہے؛ اور

[1] یہ آرڈیننس 25 اپریل، 1978 کو گورنر پنجاب نے نافذ کیا؛ اور، مؤرخہ 29 اپریل، 1978 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 389 تا 392 پر شائع ہوا۔

(ای) "نہر تھل" سے مراد دریائے سندھ پر اور اس میں شامل ہیں کالا باغ کے نزدیک ہیڈ ورکس کے ذریعے پانی فراہم کرنے یا ذخیرہ کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے تعمیر کردہ، اس کے زیرِ انتظام یا زیرِ کنٹرول تمام نہریں، نالے اور ذخیرے۔

3۔ **ٹیکس عائد کرنا** - (1) سوائے اس کے کہ اس متن میں بعد ازاں کچھ درج ہو، ایسی تمام اراضی پر ٹیکس عائد کیا جائے گا جسے بورڈ آف ریونیو وقتاً فوقتاً قابلِ کاشت، زیرِ اختیار علاقہ نوٹیفائی کرے اور جہاں تک آبپاشی کی سہولیات کو فی الوقع پھیلایا گیا ہے۔

(2) ٹیکس بورڈ آف ریونیو کی مخصوص کردہ ایسی شرح یا شرحوں سے عائد کیا جائے گا اور جو فی ایکڑ ساٹھ روپے سے زائد نہ ہو۔

4۔ **اشخاص جنھوں نے ٹیکس ادا کرنا ہے** - (1) سوائے اس کے کہ جیسے ذیل میں بیان کیا گیا ہے، ٹیکس اراضی کے مالکان کی جانب سے ادا کیا جائے گا۔

(2) اراضی کے رہن بالقبضہ ہونے کی صورت میں، ٹیکس مرتہن کی جانب سے ادا کیا جائے گا لیکن اس طرح ادا کیا گیا ٹیکس رہن کی رقم پر مالی بوجھ نہیں ہو گا۔

(3) اراضی کے دخیل کار کے زیرِ قبضہ ہونے کی صورت میں یا ایک ہی اراضی کے حقوق کے حوالے سے برتر یا کمتر مالک ہونے کی صورت میں مالکان یا دخیل کار مزارع، اراضی میں اپنے متعلقہ حصہ کی قدر کے تناسب سے ٹیکس ادا کریں گے۔

5۔ **گوشوارۂ طلبی کی تیاری** - (1) اراضی کی درجہ بندی یا ٹیکس کی باقاعدہ ترتیب کے حوالے سے انکوائری کے بعد، اگر کوئی ہو، کلکٹر ایک گوشوارہ طلبی تیار کرے گا جس میں ایسی رقوم کی مکمل تفصیلات درج ہوں گی جو اراضی میں حقوق کا حامل ہر شخص ادا کرنے کا پابند ہے۔

(2) مختلف مالکان یا ایک ہی اراضی کے مالکان یا دخیل کار مزارعین کے درمیان ٹیکس تقسیم کرنے میں، ایسی اراضی کے حوالے سے ایسے اشخاص کے درمیان پیداوار یا سرمایہ کی قدر کی تقسیم کے حوالے سے رائج الوقت مقامی دستور کو مناسب طور پر ملحوظِ خاطر رکھا جائے گا۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت تیار کردہ گوشوارہ طلبی مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق شائع کیا جائے گا۔

6۔ **بقایا جات کی وصولی** - (1) اعتراضات وصول کرنے کی مقررہ مدت ختم ہونے پر ایسے ہر اُس شخص کے حوالے سے اکاؤنٹ کی تفصیل تیار کی جائے گی جس کی جانب سے ٹیکس واجب الادا ہے اور اُسے مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق بھیجی جائے گی۔

(2) پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ، 1967 کے تحت ریونیو افسر کے اختیارات استعمال کرنے والے افسر کی جانب سے اکاؤنٹ کی تصدیق شدہ تفصیل ٹیکس کے بقایا جات، رقم اور ایسے شخص کے نادہندہ ہونے کا حتمی ثبوت ہو گی اور ایسا کوئی بقایا مذکورہ ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے دیئے گئے طریقِ کار کے مطابق مالیۂ اراضی کے بقایا جات کے طور پر قابل وصول ہو گی۔

7۔ **اِقساط** - (1) ٹیکس طلب کرنے پر واجب الادا ہو گا لیکن بورڈ آف ریونیو مجوّزہ تناسب میں اور مقررہ اوقات پر واجب الادا اقساط کی صورت میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) ٹیکس کے اقساط کی صورت میں واجب الادا ہونے کی صورت میں مؤخر کردہ ادائیگیوں پر مقررہ شرح سے منافع {انٹرسٹ} عائد کیا جا سکتا ہے جو ٹیکس کا حصہ متصور ہو گا۔

(3) کسی بھی اراضی پر ٹیکس کے ایک دفعہ واجب الادا ہو جانے کی صورت میں ٹیکس کا غیر ادا شُدہ حصہ ایسے شخص کے جانشین باالمفاد سے قابلِ وصول ہو گا جس پر ٹیکس واجب الادا تھا۔ تاہم اراضی کے ہر انتقال یا وصیت کے علاوہ اراضی کی ہر منتقلی کی صورت میں ایسے انتقال یا منتقلی کے مؤثر ہونے سے پہلے ٹیکس واجب الادا ہو گا۔

8۔ **مستثنیات** - اس آرڈیننس میں درج کچھ بھی ایسی اراضی پر لاگو نہیں ہو گا جو اس آرڈیننس کے آغازِ نفاذ کی تاریخ پر کسی گاؤں کی جگہ میں شامل ہو، اور بورڈ آف ریونیو نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی خاص جگہ یا جگہوں کی اقسام کو مٹی کی خاصیت، اراضی کے محیط یا ایسے مقاصد کی بنا پر اس آرڈیننس کی عمل داری سے استثناء دے سکتا ہے جن کے لیے اراضی استعمال کی جا رہی ہے۔

9۔ **آب پاشی روکنے کے اختیارات** - حکومت ایسی اراضی کی آب پاشی روک سکتی ہے جس پر واجب الادا ٹیکس کی کُل رقم باضابطہ طور پر ادا نہ کی گئی ہو ایسی صورت میں یہ ٹیکس میں کُلی یا جُزوی طور پر تخفیف کر سکتی ہے اور وصول شدہ رقوم واپس کر سکتی ہے سوائے اس کے کہ حکومت کی رائے میں اس حقیقت کے باوجود کہ آبپاشی رُوک لی جائے گی، ایسے علاقہ میں آب پاشی کی سہولت فراہم کرنے کی تجویز کے نتیجے میں اراضی کی قدر میں ایسے محل وقوع میں ہونے کی وجہ سے اضافہ ہوا ہو۔

10۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - حکومت اس آرڈیننس کے کسی مقصد یا مقاصد کے حصول کے لیے قواعد بشمول پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ، 1967 کے تحت تشخیص، وصولی کے طریقِ کار اور ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے، اسے اس آرڈیننس کی شرائط کے مطابق بنانے کے لیے اور اراضی کی خاصیت یا محیط کے حوالے سے ٹیکس کی درجہ بندی کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

11۔ **توثیق** - باوجود اس کے کہ کسی عدالت بشمول ہائی کورٹ کے کسی فیصلے، ڈگری یا حکم میں کچھ بھی درج ہو، تھل (قدر میں اضافہ) ایکٹ، 1940 (ایکٹ نمبر VI بابت 1940) کی کسی دفعہ کے تحت یا اس کی تعمیل میں کیے گئے تمام کام، تمام اقدام، جاری کردہ نوٹیفکیشن، وضع کردہ قواعد، جاری کردہ احکامات یا کی گئی تقرریاں، عائد، وصول یا اکٹھے کیے گئے ٹیکس اس آرڈیننس کے تحت جائز طور پر کیے گئے، جاری کردہ، وضع کردہ، کی گئی، عائد، وصول یا اکٹھے کیے گئے متصور ہوں گے اور جاری رہیں گے۔

12۔ **پنجاب ایکٹ VI بابت 1940 کی تنسیخ اور اس کے تحت کیے گئے اقدامات کا تسلسل** - (1) پنجاب تھل (قدر میں اضافہ) ایکٹ، 1940 (ایکٹ نمبر VI بابت 1940) اس {آرڈیننس} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) پنجاب تھل (قدر میں اضافہ) ٹیکس ایکٹ، 1940 کی تنسیخ کے باوجود مذکورہ ایکٹ کے تحت وضع کردہ تمام قواعد، ضوابط اور احکامات، جاری کردہ نوٹیفکیشن، عائد اور وصول کردہ ٹیکس، کیے گئے اقدامات، شروع کی گئی کارروائیاں، مقرر کردہ افسران، مجاز بنائے گئے اشخاص، عطا کردہ دائرۂ اختیار اور اختیارات جہاں تک اس آرڈیننس کی دفعات سے مطابقت رکھتے ہوں، اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت وضع کردہ، نافذ کردہ، عائد کردہ، شروع کی گئی، مقرر کردہ، مجاز یا عطا کردہ متصور ہوں گے اور نافذ العمل رہیں گے۔